67610-کیا غیر مسلموں کے ساتھ ملازمت کرنے کو افضل قرار دینا کفار سے دوستی میں شمار ہوتا ہے ؟

سوال

کیا کفار مالک کی کمپنی میں ملازمت کرنا کفار سے دوستی شمار ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

کفار کے ہاں کام اور ملازمت کرنا اور تجارت میں ان سے مشارکت کرنا کفار کے ساتھ دوستی میں شمار نہیں ہوتا، مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ اشخاص، اور کام و ملازمت اور تجارت کی قسم و نوع اختیار کرنے میں بہتری اختیار کرے.

اور مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ اس کے کام، یا پھر تجارت حرام اشیاء میں ہو، اور نہ ہی اس کے لیے یہ حلال ہے کہ وہ کفار سے قلبی لگاؤ اور دوستی لگائے، اور اس کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ مطلقا کفار کی مدح ثنائی کرتا پھرے.

بلکہ اس پر واجب ہے کہ وہ صدق و سچائی اختیار کرے، اور اپنے معاملے اور کام میں پختگی اختیار کرے، تاکہ وہ مسلمانوں کے اخلاق کے لیے ایک اچھا اور بہترین نمونہ بن سکے.

شیخ صالح فوزان حفظہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور حرام موالاۃ و دوستی میں سے یہ بھی ہے کہ :

مسلمانوں کے خلاف کفار کی مدد و تعاون، یا جس پر وہ کفار ہیں اس کا دفاع کرتے ہوئے ان کے دفاع میں ایسی بات کہنا جو انہیں بری کرے، اور جس میں انہیں عزت و تکریم ملے، یہ سب حرام موالاۃ و دوستی میں سے ہے، جس کی بنا پر ایک مسلمان ارتداد تک جا پہنچتا ہے، اللہ معاف کرے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{اور جو کوئی بھی ان سے دوستی لگائے گا وہ انہی میں سے ہے، بلاشبہ اللہ تعالی ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا}.المائدۃ (51).

لیکن معاملات میں جو ہمارے لیے کفار کے ساتھ جائز ہے وہ مباح اور جائز لین دین اور معاملات ہیں، ہم ان کے ساتھ تجارتی لین دین کرینگے، اور ان سے مال اور سامان منگوائیں گے، اور منافع بخش اشیاء کا آپس میں تبادلہ کرینگے، اور ان کے تجربات سے فائدہ حاصل کرینگے، اور ان میں سے ایسے اشخاص مزدوری کے لیے منگوائے گے جو کام کر سکیں، مثلا انجینئر، یا اس کے علاوہ دوسرے مباح تجربات والے کام.

ہمارے لیے ان کے ساتھ جو کچھ جائز ہے یہ اس کی حدود ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ بچاؤ اور احتیاط بھی کرنا ضروری ہے، یہ کہ انہیں مسلمان ممالک میں طاقت و زور حاصل نہیں ہونا چاہیے، بلکہ وہ صرف اپنے کام تک ہی محدود رہیں، اور نہ ہی اس کافر کو مسلمانوں پر کوئی طاقت اور کنٹرول ہونا چاہیے، یا کسی ایک مسلمان شخص پر بھی، بلکہ اس پر مسلمانوں کا کنٹرول ہو.

دیکھیں : المنتقی من فتاوی الشیخ الفوزان (252/2).

مسلمانوں میں سے کام والوں کو اپنے کام اور اپنے ملازمین کے بارہ میں اللہ تعالی کا ڈر اور تقوی اختیار کرنا چاہیے، اور انہیں چاہیے کہ وہ مباح اور جائز کام کریں، اور اپنے ملازمین اور کام کرنے والوں کو بغیر کمی کیے پورے اور مکمل حقوق ادا کریں، اور مسلمان ملازمین اور کام کرنے والوں کو کفار کے ہاں منتقل کرنے کا باعث اور سبب نہ بنیں.

بہت سے مسلمانوں کا یہ خیال اور رائے ہے کہ کافر کے ہاں جو تنخواہ اور امتیازی حیثیت اسے حاصل ہوتی ہی وہی اسے کفار کے ہاں کام کرنے پر ابھارتی ہے؛ کیونکہ وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے وہی کچھ حاصل ہوگا جس کا وہ مستحق ہے، ایسا کرنے میں بہت سے مفاسد اور خرابیاں ہیں جن میں یہ بھی ہے کہ ایسا کرنے میں ان کفار کی مدح سرائی اور ان کے اخلاق اور صفات اور ان کے معاملات کی تعریف ہے، جو ان کے ساتھ دوستی میں لے جائے گا، اور اس کے بعد بہت سے لوگوں کے لیے ان کے دین میں بھی فتنہ کا باعث ہوگا.

اور کفار کے ہاں ملازمت اور کام کرنے کا حکم دیکھنے کے لیے سوال نمبر (2875) کا جواب ضرور دیکھیں.

اور مسلمان شخص کا کافر کے ساتھ مشارکت کے جواز اور اس کی شرائط جاننے کے لیے سوال نمبر (2371) کا جواب دیکھیں.

واللہ اعلم.